الحمد للہ کہ یہ اوراد و ختمات

مسمی بہ

مجموعہ
ختمات خواجگان
معہ سلسلہ
چشتیہ

از تالیفات فقیر عبدالقادر قریشی اسیر

غلام قادر عفی عنہ باجازت مولف

فیض عالم پریس لاہور میں شائع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الشافی والصلوٰۃ علی حبیبہ المعافی وآلہ وصحبہ الذین کلہم الکافی پس چند فوائد محض برائے عوام نفع عام یکجا مخلصان بسیار کتب صوفیہ کرام سے تحریر کئے جاتے ہیں کہ ہر وقت دنیا و آخرت میں موجب آسانی کا ہو دیں اور یاد خدائے کریم و بزرگان دین سے غافل نہ ہو دیں اور اوراد و ختمات مناسب الوقت معمول کرکے بروقت ضرورت بارگاہ حق سبحانہ و تعالیٰ میں عرض حاجت کرکے فیضیاب ہو دیں فقیر کو بدعائے خیر یاد فرما دیں۔ اول اوراد کا سرتاج کلمہ طیبہ ہے جو شخص ستر ہزار ایک جلسہ میں پڑھے دعا اوسکی مقبول ہوتی ہے اور شیخ محی الدین بن عربی قدس سرہ نے فتوحات مکیہ میں بیان فرمایا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے ستر ہزار کلمہ طیبہ پڑھا ہو یا کسی نے پڑھکر اوس کو ملک کیا ہو وہ جنت میں داخل کیا جاوے اس حدیث کو حافظ نجم الدین غیطی نے بھی اس عنوان سے بیان فرمایا ہے کہ شیخ ابو العباس قصاب نے اس حدیث کو عجیب قصہ میں صحیح یقین کر لیا ہے کہ اون کے خادم کی والدہ فوت ہوگئی جب اوسکو خبر وفات والدہ کی ہوئی تو وہ بیہوش ہوگیا ابو العباس رضی اللہ عنہ نے ستر ہزار دفعہ اوسکی ماں کو بخشا تب وہ خادم ہوش میں آگیا شیخ نے پوچھا کہ بیہوش ہو گیا تھا جب ہوش میں کیسا آیا اوس نے

کہا میں بیہوش ہوگیا اب ناگہاں دیکھا کہ فرشتے اوسکو دوزخ سے نکالکر بہشت میں لے گئے ہیں ہوش میں آگیا ہوں اور خوش ہوں اسیواسطے بزرگان دین نے وظیفہ کلمہ طیبہ کا کل مشکلات دنیا و دین کے واسطے مقرر فرمایا ہے اور فرمایا کہ جسکے دل میں نام پاک اللہ تعالیٰ کا ہو اوسکی زبان تازہ اور چہرہ خوش نما رہتا ہے۔

برائے حفظ از ہر بلاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا حافظ یا حفیظ یا وکیل یا رقیب یا اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ اجمعین جب کسی کی آنکھ پھڑکے تو کوئی آیت قرآن شریف کی پڑھے پس نحوست اوسکی رفع ہوجاتی ہے اور یہ دعا بھی پڑھا کرتے ہیں اللّٰہم لا خیر الا خیرک ولا طیر الا طیرک ولا ضیر الا ضیرک ولا الٰہ غیرک دو آیت قرآن شریف کے اندر دو قطب ہیں جیسا دو قطب آسمان کے ایک شمالی دوسرا جنوبی ایک آیت یہ ہے ثم انزل علیکم من بعد الغم الخ دوسری محمد رسول اللہ آخر سورۃ تک جتنے حرف قرآن شریف میں ہیں اتنے ہی ہر ایک آیت میں ہیں گویا کہ سارے قرآن شریف کی تاثیر اور خواص ان میں ہیں جو شخص وقت چاند دیکھنے کے اول شب میں یہ دعا پڑھے تو تمام مہینہ آرام گذرے۔ اللّٰہم لک الحمد علی آلائک و نعمائک وبمثل ما حمدت بہ علی نفسک و مثل ما حمد الحامدون الذین اعتادوا ذکرہ وجلت قلوبہم والصابرون علی ما اصابہم والمقیمو الصلوٰۃ وممّا رزقنٰہم ینفقون واستغفرک مثل ما استغفرک المستغفرون

الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَتُوْبُ مِثْلَ مَا تَابَ جَمِيْعُ التَّوَّابِيْنَ
الَّذِيْنَ اِذَا جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ مَقْبُوْلَةً وَعَزَمْتَ لِنَجَاتِهِمْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ
كُلِّ سُوْءٍ يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا مَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ
اِذَا دَعَوْكَ لِكَشْفِ السُّوْءِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اِكْشِفْ
مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

طریق ختم خواجگان نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم

سہ شنبہ یا شب جمعہ کو بحسب ضرورت جس روز کہ ضرورت ہو غسل اور وضو کرے اور دوگانہ وضو کا پڑھے اور دوگانہ اس طور پڑھے کہ ہر رکعت میں آیت الکرسی سات سات دفعہ پڑھے اور بعد سلام کے ثواب اس کا بارواح طریقہ نقشبندیہ بخشے بعدازاں دس دفعہ یہ دعا پڑھے یا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب یا مقلب القلوب والابصار یا دلیل المتحیرین یا غیاث المستغیثین توکلت علیک یا رب وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد۔ بعدہ سورہ فاتحہ ہفت بار با بسم اللہ بعدہ درود شریف بعدہ سورہ الم نشرح با بسم اللہ (۷۹) دفعہ بعدہ قل شریف ایک ہزار ایک دفعہ بعدہ فاتحہ ہفت بار بعدہ درود شریف سو دفعہ بعدہ دعا حاجت (۱۰۰) بار یا مجیب (۵۵) بار

طریق ختم قادریہ

اول تین روز روزہ رکھے اول یوم بدھ دوم پنجشنبہ سوم جمعہ پس جمعہ میں دوگانہ ادا کرے کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور اخلاص گیارہ بار ... بعد ختم شروع کرے استغفار ایک سو گیارہ دفعہ

پھر درود شریف (۱۱۱) دفعہ پھر کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ (۱۱۱) دفعہ بعدہ سورہ الم نشرح ایک ہزار ایک سو گیارہ (۱۱۱۱) دفعہ بعدہ درود شریف ایک سو گیارہ دفعہ پڑھ کر حضرت غوث اعظم قدس سرہ کے روح مبارک کو بخشے۔ بعدہ دعا کرے (۷۰) بار اور یا مجیب (۵۵) بار یہ ختم کبیر ہے اور ختم صغیر یہ ہے

طریق ختم صغیر غوثیہ عالیہ

اول درود شریف (۱۱۱) پھر کلمہ تمجید (۱۱۱) دفعہ سورہ یٰسین ایک دفعہ سورہ الم نشرح ایک سو اکتالیس دفعہ بعدہ درود شریف (۱۱۱) دفعہ پھر دعا و فاتحہ بروح پاک حضرت غوث اعظم قدس سرہ۔ اگر بڑی ضرورت ہو تو ختم کبیر کرے ورنہ از ختم صغیر کام آسان ہوجاتا ہے۔

طریق ختم خواجگان چشتیہ

اول فاتحہ ۷ دفعہ بعدہ درود شریف سو دفعہ بعدہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ (۳۶۰) دفعہ بعدہ سورہ الم نشرح با بسم اللہ (۳۶۰) دفعہ بعدہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ آخر تک (۳۶۰) دفعہ بعدہ فاتحہ ۷ بار بعدہ درود شریف سو بار بعدہ ختم کرے

فوائد بسم اللہ شریف

بہت پڑھنا بسم اللہ کا موجب برکت و کشائش رزق ہے اور موجب حاجت روائی و حل مشکلات کا ہے۔ اور سوتے وقت ۲۱ دفعہ پڑھے تو رات اس کی بخیر و عافیت گذرے۔ اور شر جن و آدمی و آگ و شیطان و موت ناگہان سے امن رہے۔ اور اکتالیس دفعہ مجنون یا مرگی والے کے کان میں پڑھے تو اس کو ہوش آجاوے۔ اور ظالم کے سامنے پچاس دفعہ پڑھے تو اس کے ظلم سے محفوظ

رہے۔ اور بوقت شروع بارش یا عین بخشش بہ نیت پن فلاں وزراعت فلاں
اکتہر دفعہ پڑھے تو زمین مقصود پر بارش ہووے۔ اور سو دفعہ روزمرہ سات
دن تک کسی درد کیواسطے پڑھے تو درد دور ہوجاوے۔ یوم جمعہ جب خطیب
خطبہ شروع کرے اور یہ شخص ایک سو تیرہ ۱۱۳ دفعہ بسم اللہ شریف پڑھے اور بروقت
دعا امام کے دعا مانگے تو حاجت روا ہووے۔ اور اگر (۷۸۶) دفعہ روزمرہ
ختم کی طرح پر سات دن پڑھا کرے تو مطلب حاصل ہووے۔ اور اگر ہزار دفعہ روزمرہ
صبح کو پڑھے تو مشکلات آسان ہوں ہزار دفعہ پڑھکر مینہ کے پانی پر دم کرکے
صبح کیوقت نہار پلاویں تو کند ذہن کا ذہن صاف ہوجاوے۔ اگر مجنون
یا مکروب یا محبوس روزمرہ ہزار دفعہ پڑھتا رہے تو قید و کرب سے خلاصی پاوے
اور ہزار بار بوقت طلوع پڑھکر بارش کے پانی پر دم کرکے جسکو جس ارادہ پر پلاوے
وہ اچھا درست ہوجاوے اور فہیم و ذکی ہوجاوے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
نے فرمایا کہ ختم بسم اللہ شریف کا برائے قضاء حوائج یہ ہے۔ کہ بارہ ہزار
دفعہ پڑھے اول دوگانہ ادا کرکے ہزار دفعہ پڑھکر دوگانہ پڑھے اور
دعا مانگے پھر ہزار بار پڑھکر دوگانہ ادا کرتا جاوے بارہ ہزار ختم کرے
اللہ تعالے اوسکی حاجت پوری فرماویگا۔ اور حضرت شیخ محی الدین قدس سرہ
نے فرمایا۔ کہ میری وصیت یاد رکھو کہ ہر کام و کلام کے اول بسم اللہ کو
مفتاح بناؤ جلوس و قعود و قیام و نیام و وضو و نماز و قراءت میں جو کوئی یہ
کام ہر حال بالتزام کریگا اللہ تعالے سکرات الموت و سوال منکر و نکیر کا آسان
کریگا اور تنگی قبر کی نہ ہووے گی اور قبر اوسکی کشادہ ہووے گی اور منور اور قبر سے گورا
چٹا نورانی نکلیگا۔ اور حساب اوسکا آسان ہوویگا۔ میزان اوس کی بھاری
ہووے گی۔ اور پلصراط سے بجلی کیطرح گذر جاویگا۔ بہشت میں مغفرت اور

سعادت کے ساتھ داخل ہوویگا جیسا کہ خواص القرآن میں لکھا ہے۔ اور
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جس کو کوئی حاجت درپیش ہو
وہ تین روزے رکھے اول بدھ کو دوم جمعرات کو تیسرا جمعہ کو جمعہ کے روز غسل
کرکے اور وضو کرکے مسجد کی طرف جاوے اور اوس وقت کچھ صدقہ دیوے
تھوڑا ہو یا بہت ہے تو اچھا ہے۔ جب جمعہ پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ
لَا نَوْمٌ الَّذِيْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ
لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
وَتَسَاقَطَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تُعْطِيَ حَاجَتِيْ (اس جگہ اپنی حاجت کا نام لیوے اور
فرمایا کہ سفہا کو اس دعا کی تعلیم نکریں۔ کہ وے لوگ ناحق بددعا کرکے
مسلمان کا نقصان کرتے ہیں۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے
فرمایا کہ ہر دعا سے پہلے بسم اللہ پڑھی جاوے تو دعا قبول ہوتی ہے۔
بسم اللہ اکیس دفعہ لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالیں تو سب آفات سے محفوظ
رہے۔ اور ۲۵ بار لکھ کر گھر میں معلق کرے تو شیطان و جن سے محفوظ رہے
گھر میں و مال میں او کسب میں برکت ہووے گی او کوئی آسیب نہ پہنچیگا او اگر
دوکان میں لٹکائے اس میں نفع بہت ہوگا اور کوئی حاسد اور ظالم اوسکی
طرف نہ دیکھے گا۔ جو شخص پہلی تاریخ ماہ محرم کے ایک سو تیرہ دفعہ لکھ کر اپنے

پاس رکھے تو کوئی آسیب نہ پہنچے گا اوسکو اور اوسکے گھر والوں کو عمر بھر کوئی تکلیف
نہ پہنچے گی۔ جو شخص ایک سو ایک دفعہ سفید کاغذ پر لکھ کر باغ میں دبا دے تو
پھل بہت ہو گا اور کھیتی اوسکی اچھی ہو گی۔ اپنے وقت پر پھل پورا دیگا اور
سب آفتوں سے محفوظ رہیگا اور اوس میں برکت بہت ہو گی۔ اور اگر کوئی
سفید کاغذ پر ہزار دفعہ لکھے اور لکھکر اپنے پاس رکھے تو دشمنوں کے نزدیک
اوسکی ہیبت ہوتی ہے اور دوستوں کے نزدیک پیارا ہوتا ہے اور لوگوں
میں باعزت ہوتا ہے اور اوسکے دروازے خیرات کے کھل جاتے ہیں اور اگر
ستر بار لکھکر میت کے کفن میں رکھا جاوے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے
منکر نکیر کا جواب آسان ہو اگر اسم ذات کسی برتن پاک میں لکھے کہ برتن تر
ہو جاوے اوسکو بارش کے پانی سے گھول کر مرگی والے کو پلا دے تو مرگی
دور ہو گی اور اگر سانپ یا بچھو کاٹ جائے تو بسم اللہ کے حروف مقطعات لکھکر
سلام علی نوح فی العلمین لکھے اور پانی میں پلائے تو اچھا ہو جائے
کوئی رحمن لکھکر اور یا رحمن ایک سو پچاس دفعہ لکھکر اوس پر پھونکے اور کسی ظالم
کے سامنے جاوے تو وہ ظالم دب جائیگا۔ جو شخص اسم الرحیم دو سو اونانوے ۲۸۹
دفعہ لکھ کر پاس رکھے وہ شخص آفت میں محفوظ رہے اور جسکو درد سر ہو حروف الرحیم
کے عدد لیکر اکیس دفعہ لکھکر سر پر باندھے اللہ تعالیٰ اوسکو شفا دیگا۔ ہرقل
قیصر روم نے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ میرے
سر میں درد رہتا ہے جس سے طبیب عاجز ہیں کوئی دوا بھیجو آپنے ٹوپی بھیجی
جب وہ ٹوپی سر پر رکھتا تو درد دور ہو جاتا اور جب ٹوپی کو اوسنے کھول کر
دیکھا تو کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی تھی جیسا کہ تفسیر روح البیان
میں لکھا ہے۔ اور آیۃ الکرسی۔ ہر نماز فرض کے بعد پڑھے اللہ تعالیٰ نے

سب گناہ اوسکے بخش دیگا۔ اور سوتے وقت اگر پڑھے تو شیطان سے محفوظ رہیگا
غصہ کے وقت اگر پڑھے اور بائیں طرف تھوک دے تو غصہ جاتا رہے۔ آیت
الکرسی کے حرف ۱۷۰ ہیں ہر ایک حرف کا نفع عظیم ہے یہ ہر دو قسم کے
منافع پر مشتمل ہے۔ اس آیت کے پڑھنے والا باعزت اور مقبول ہوتا ہے
مریخ کی ساعت میں پڑھے تو محبوب الخلائق ہو اور اگر زحل کی ساعت
میں پڑھے تو بادشاہ کے نزدیک معظم ہو اور اگر مشتری کی ساعت میں پڑھے
تو غم دور ہو شمس کی ساعت میں پڑھے تو اپنی ملازمت میں رتبہ پاوے اور
مقبول نظر امیر ہو اور زہرہ کی ساعت میں پڑھے تو محبوب ہو درمیان زن
و مرد اور عطارد کی ساعت میں پڑھے تو دشمن اسکے ہلاک ہوں۔ تعداد
حروف ۱۷۰ ہیں ورد بھی ایکسو ستر مرتبہ کیا جاوے مگر شیخ ابو الفرح نے
فرمایا کہ یہ ساعت کی قید مشائخ کے نزدیک غیر معتبر ہے بلکہ ان کے نزدیک
شرط مداومت ہے ساعت نجومی کا کوئی اعتبار نہیں تاثیر اسماء اللہ کی اور
آیت شریفہ کی ستاروں پر منحصر نہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ گناہ رزق کا
مانع ہے اور عمل صالح رزق کا جامع ہے۔ اسلام میں نحوست متعلق بہ گناہ
ہے اور سعادت متعلق بہ فلاح ہے یہ فوائد مذکورہ بالا مقید کسی خاص
وقت کے نہیں۔ اگر کوئی اس آیت کو ہزار بار چالیس یوم تک پڑھے تو اوس
کی سب مراد حاصل ہوں۔ اگر ہمیشہ ہزار بار کا وظیفہ مقرر کرے تو مطالب
دینی اور دنیوی حاصل ہوں۔ شیخ ابو العباس بونی رح نے فرمایا کہ
کلمات اس آیت شریف کے پچاس ہیں اگر پچاس دفعہ پڑھ کر بارش کے
پانی پر دم کرکے پئے عقل و فہم زیادہ ہو اور اگر پچاس دفعہ روزمرہ پڑھے
تو مقصد حاصل ہوں۔ وقف اسکے پانچ ہیں۔ بعض نے سترہ اور بعض

نے سند کہے ہیں اگر جب وقف جب گھر سے نکلے پانچ دفعہ پڑھے۔ لوٹ کر گھر آنے تک وہ ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور جب گھر میں داخل ہووے تب پڑھے تو باعث برکت ہو جو شخص کسی ظالم حاکم کے پاس جاوے تو آیت الکرسی پڑھ کر یہ اسمائے پڑھے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ یَابَدِیعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْکَرِیْمِ وَمَا فِیْهَا مِنَ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَةِ اَنْ تُلْجِمَ فَاهُ عَنِّیْ وَتُخْرِسَ لِسَانَهٗ حَتّٰی لَا یَنْطِقَ اِلَّا بِالْخَیْرِ اَوْ یَصْمُتَ خَیْرُکَ یَا هٰذَا اَبِیْ عَیْنَیْکَ وَشَرُّکَ تَحْتَ قَدَمَیْکَ اوسکی پاس جاوے۔ حاکم جابر کا دل فوراً مائل بنرمی ہو جاویگا۔ امام غزالی رحمۃ نے فرمایا کہ بصرہ میں ایک آدمی ڈاڑھ کی درد کے لئے دم کیا کرتا تھا اور عمل نہیں بتاتا تھا جب مرنے لگا اپنے پاس والوں کو یہ بتلا گیا کہ پوشیدہ رکھنا گناہ ہے المص کھیعص حم عسق لا الٰہ الا هو رب العرش العظیم۔ اسکن ایها الوجع بالذی ان یشا یسکن الریح فیظللن رواکد علی ظهره ان فی ذلک لایت لکل صبار شکور وله ما سکن فی اللیل والنهار وهو السمیع العلیم کذا فی خواص القران۔ اگر آیت الکرسی سو بار پڑھ کر یا اللہ یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم ایک ہزار تین سو ستر بار پڑھے اور یہ کہے اسئلک بنور عرشک و روح محمد ان ترسل خادم هذه الایت الشریفة الی فلان بن فلانہ اور اسکی صورت کا خیال کرے اور کہے بالشهاب من سم حراب عن النار اور اس نیزہ خیالی کے ساتھ اوس شخص کی طرف اشارہ کرے اور نماز پڑھ کر سو رہے یہ عمل جمعرات کو کیا کرے سات جمعراتوں تک مطلب دلی حاصل ہو۔ اگر اس آیت الکرسی کو اپنے ورد والے کے اوپر لکھیں تو باعث فتحمندی

رزق ہو۔ اور چور نہ آئے۔ کسی نے عبداللہ بن عباس سے کہا کہ مجھ کو استسقا کی بیماری ہے۔ اس کا علاج فرماؤ۔ کہا کہ کستوری اور زعفران کے ساتھ پیٹ پر آیت الکرسی لکھ اور صاف برتن میں لکھکر پی او۔ اس میں اس مرض کی شفا ہے کیونکہ یہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے سنا ہے۔ کہ آیت الکرسی کی ایک زبان ہے اور دو لب ہیں جس سے تسبیح خداوند کریم کی ادا کرتی ہے ہر ایک بیماری شکم کے لئے پاک برتن میں تین دفعہ لکھکر پئے مگر حرف جدا جدا ہوں اور پینے وقت نیت شفاء اوس بیماری کی دل میں کرے اور کل امراض بدنی کے لئے کستوری زعفران اور گلاب سے لکھکر پئے تین مرتبہ آیت الکرسی لکھے اور ایک دفعہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ الخ لکھکر پانی سے گھول کر پی لے اور اوسپر سات بار آیت الکرسی پڑھکر دم کرے اور پی لے تین دن صبح و شام پئے شفا ہو۔ حضرت نے ایک شخص کو فرمایا کہ قل هو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح و شام پڑھا کرے۔ اسکے دنیا اور آخرت کے کام درست ہو جائینگے۔ شیخ جلال الدین سیوطی نے حدیث بیان کی ہے۔ کہ عبداللہ ابن عباس نے کہا ہے کہ حضرت صلعم نے فرمایا کہ اگر کسی کو حاجت درپیش ہو وضو تازہ کر کے ایسے مقام میں جاوے جہاں کوئی نہ دیکھے اور چار رکعت نماز ایک سلام کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت میں الحمد ایک دفعہ اور قل هو اللہ گیارہ مرتبہ دوسری میں الحمد ایک بار اور قل هو اللہ بیس بار اور تیسری رکعت میں الحمد ایک بار اور قل هو اللہ تیس بار اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک بار اور قل هو اللہ چالیس بار جب سلام پھیرے تو قل هو اللہ

پچاس بار درود شریف پچاس بار۔ اور استغفار پچاس بار۔ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پچاس بار پھر اپنی حاجت کا سوال کرے ۷ بار۔ اللہ تعالیٰ حاجت اوسکی پوری کریگا۔ اگر قرضدار ہوگا تو قرض سے نجات پاویگا اور اگر فقیر ہو اللہ تعالیٰ اوسکو غنی کریگا۔ اور اگر گنہگار ہے تو خداوند کریم اوسکے گناہ بخشدیگا اور اگر مسافر ہو تو وطن میں باخیر و عافیت پہنچاویگا اور اگر لاولد ہے تو صاحب اولاد ہوجاویگا۔

(یا عباد اللہ اعینونی) جس مطلب کیواسطے تین دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ آسان فرماوے اگر کوئی چالیس تک مفتوح کیلئے سر والے لکھے اور اوسکو دے جسکے خون جاری ہو تو خون بند ہوجاویگا۔

کوئی پچھلی رات وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور یہ اسماء الٰہی پڑھے۔

للہ حی عظیم باعث فاعل علیم عدل نافع بدیع عزیز غفور جامع سمیع رفیع سریع متعال معید مغنی ذی معز مانع تو اللہ تعالیٰ اسپر فتح باب عجائبات کا فرماویگا۔ دونوں یعنی دینی و دنیاوی حاصل ہوں اور اگر صبح کی نماز کے بعد روز مرہ بیس مرتبہ پڑھا کرے تو دین دنیا کے کام سب درست ہوں اور اگر ہفتہ کے روز صبح کی نماز کے بعد ۲۲ مرتبہ پڑھے اور کسی ظالم پر بددعا کرے تو وہ ہلاک ہو۔

یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کا وظیفہ پڑھنا جو اکثر مشائخ چشتیہ و قادریہ اپنے معمولات اور ارشادات میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ اسم مبارک بعد نماز ... کے اور درود شریف سو بار پڑھ کر اس اسم کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اور بعدہ سو دفعہ درود شریف پڑھ کر

تین سو دفعہ دعا مانگے یہ وظیفہ مشتمل دو امر کے ہے ایک پکارنا حضرت شیخ غوث الاعظم قدس سرہ کا۔ دوم طلب کرنی کسی شے کی برائے خدا اور اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ پکارنا غائبانہ اور میت کا شرعاً کسی دلیل اور سند سے جائز ہے دوسرا طلب کرنا کسی چیز کا خدا کے واسطے اس سے وہم ہوتا ہے کہ کچھ خدا تعالیٰ کو اوس چیز کی حاجت ہے یہ ناجائز ہے جواب اس کا یہ ہے کہ امر اول حدیث قدسی سے ثابت ہے کہ بندہ خاص جب فرائض سے فارغ ہوکر نوافل میں سلوک کرتا ہے تو جسقدر ترقی عبادت میں ہوتی ہے اوسی قدر قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے شدہ شدہ سلوک کے انتہا کو پہنچتا ہے یعنی قرب الٰہی اس طریق پر حاصل ہوتا ہے کہ نور الٰہی اوس کے حواس ظاہری کے ساتھ اوسقدر ہوجاتا ہے کہ جنس مغلوب ہوکر حکم نابود کا رکھتی ہے یعنی بے اثر ہوجاتی ہیں اور نور الٰہی کا اثر ظاہر ہوتا ہے ظاہر میں حواس بشر کے محسوس ہوتے ہیں لیکن فعل الٰہی اُس سے صادر ہوتا ہے دیکھنے والا سمجھتا ہے کہ فعل بندہ سے صادر ہے لیکن درحقیقت فعل الٰہی ہوتا ہے جسطرح نور الٰہی کے سامنے کوئی حد قرب اور بعد کی نہیں اور نہ کوئی حجاب مانع اثر اور فعل کا ہوسکتا ہے ویسا ہی اس بندہ کے حواس انتہا ہوجاتے ہیں بُعد اور حجاب مانع اوسکے فعل اور اثر کو نہیں روک سکتا اسکا نام اصطلاح صوفیہ میں قرب نوافل ہے۔ اس درجہ میں ارادہ اس بندہ کا ارادہ الٰہی ہے اور اس بندہ کو لقب محبوبیت کا عطا ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی یعنے تونے نہیں پھینکا جب پھینکا تھا لیکن خدا نے پھینکا اور فلم تقتلوھم ولکن اللہ قتلھم یعنی اسے اصحاب حضرت کے تم نے انکو

نہیں قتل کیا لیکن اللہ تعالےٰ نے اونکو قتل کیا ان آیات سے ظاہر یقین ہوتا ہے کہ فعل بندہ کا نہیں بلکہ فعل خدا تعالیٰ کا ہے اسی طرح تمام حواس سے جو کام ظاہرہ صادر ہوتا ہے وہ درحقیقت اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے پس دیکھنا اور سُننا اس بندہ کا مثل دید او شنید دوسرے بندوں کے نہیں کہ دوسرے بندے محبوس طاقت بشری میں ہیں اور یہ ولی اللہ آزاد اس قید سے ہے جیسا کہ حضرت غوث اعظم قدس سرہ نے مقالہ سادس یعنی چھٹا اور (سادس عشر) یعنی سولھواں میں مقالات کتاب فتوح الغیب میں فرمایا ہے کہ بندہ جب قیداوصاف بشریت سے خلاصی پاتا ہے تو اوسکو خطاب فرقی سہارکباد ملتی ہے اور لقب اوس کا صدیق اکبر ہوتا ہے اور علم غیب عطا ہوتا ہے۔ اور تکوین اشیاء باذن خالق اشیاء کے دنیا میں عطا ہوتی ہے اور آخرت میں علاوہ بریں بے نہایت عطایات اور خلعت اونکو ملینگے اس بیان سے صاف ثابت ہے کہ محبوبان الٰہی کو پکارنا دور اور نزدیک سے یکساں ہے جب اونکو علم مغیبات کا عطا ہو گیا اور تکوین اشیاء کی اونکا وصف بن گیا تو یا شیخ کا پڑھنا بحضور علمی جائز ہے بلکہ واجب ہے کیونکہ اگر یقین اس حضور کا نہ کرے تو منکر حدیث قدسی کا اور فرمان غوث اعظم قدس سرہ کا ہیگا سو منکر اونکا کافر نہیں تو گمراہ تو ضرور ہے اور دوسرا طلب کرنا شئے کا واسطے خدا تعالےٰ کے یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ برائے اکرام اور خوشنودی خداوند کریم یہ چیز عطا فرماوے نہ عوض کسی ہدیہ یا خدمت یا حق قرابت کے اور عطا کسی چیز کی جو اونکے پاس ہو موجب رفع درجات اون محبوبان الٰہی کے ہوتی ہے جیسا علم کا پڑھانا یا طعام

کا کھلانا اور پانی کا پلانا اور بیمار کا علاج کرنا اور بھولے بھٹکے کو راستہ پر لانا یا مدیون کا قرضہ ادا کر دینا یا کسی حاجت مند کی حاجت روا کر دینا خدا تعالےٰ کے نزدیک موجب رفع درجات و خوشنودی حق تعالیٰ کی ہوتی ہے ویسا ہی ان محبوباں کے دربار سے حاجت روائی سایل کی موجب اجر عظیم کی ہے اور خوشنودی خدائے کریم کی ہے اصل بات تو یہ ہے۔ کہ سایل محتاج کسی بندہ سے سوال کرتا ہے تو وہ بندہ کریم عارف باللہ بہت خوش ہوتا ہے کہ اس سائل نے مجھسے یہ عبادت یا سعادت کرائی جس کے سبب میرا قرب عند اللہ زیادہ ہوا اسی واسطے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ جب کوئی سایل آتا تو فرماتے۔ مرحبا بالحامل بلا اجیر ای خوش آیا حامل باربردار ہمارا بلا اجرت کہ ہماری چیز کو یہاں دنیا میں لیکر قیامت کے روز پلہ میزان میں جاکر رکھیگا یعنی عند اللہ پہونچا دیگا حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص کوئی چیز محتاج کو دیتا ہے وہ محتاج قیامت کے روز اوس چیز کو پلہ میزان نخی میں رکھیگا اگر یہ مسئلہ شریف مسلمانوں کو بالیقین معلوم ہو تو یقین ہے کہ کبھی سایل محتاج کو ناکام رخصت نہ کریں اور پکارنا اولیاء اللہ کا موجب فتح الباب قبولیت دُعا کا ہے یعنی اللہ تعالےٰ ان کے نام لینے والے پر دروازہ رحمت اور عطا و حاجت روائی کا کھول دیتا ہے چنانچہ اکثر بزرگان دین سے ثابت ہے کہ اُنھوں نے فرمایا کہ جب تم کو حاجت ہو تم میرا نام لیکر دُعا کرو اللہ تعالےٰ فرما دیگا جیسا نفحات الانس میں ہے کہ جیسا حضرت شیخ المشائخ معروف کرخی قدس سرہ نے حضرت شیخ سری سقطی قدس سرہ

کو ارشاد فرمایا اور حضرت امام جعفر صادق نے اپنے مریدوں کو فرمان
کیا کہ میرا نام موجب امان ہے از ہر بلا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے بھی نابینا کو ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی جناب میں اس طرح
دعا کر خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا
ہوں تیرے حبیب کے ساتھ وسیلہ کرتا ہوں یا محمد ﷺ میں آپ کے ساتھ
وسیلہ پکڑتا ہوں جناب باری کی طرف کہ میری حاجت پوری کرے
اوس نابینا نے حسب الحکم حضرت کے ویسا ہی کیا تو حاجت اوس کی پوری
ہوئی مراد اوسکی بینائی تھی بینا ہو گیا یہ بات حضرت عثمان بن حنیف رض کو
معلوم تھی ان کے سامنے ایک شخص نے شکایت کی چند روز ہوئے
کہ میں حضرت امیر المومنین عثمان بن عفان رض کے حضور میں کسی حاجت
کے واسطے جانا چاہتا ہوں چند بار گیا اجازت اندر جانیکی نہ ملی اب
حیران ہوں انہوں نے فرمایا دو رکعت نماز پڑھ کر یہ وظیفہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِحَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی یَا حَبِیْبَنَا یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ
لِیَقْضِیَ حَاجَتِیْ دلائل الخیرات میں ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ جب اوسنے یہ وظیفہ
پڑھا حضرت امیر المومنین عثمان رض کے دروازہ پر گیا اور اذن چاہا تو
حضرت امیر المومنین نے بڑی خوشی سے فوراً بلا لیا اور حاجت اوسکی
پوری کر دی تب سے یہ وظیفہ اصحاب کبار میں مشہور ہو گیا اور مشایخ
نے اپنے وظائف میں درج کر دیا اور جاری کیا جیسا کہ دلائل الخیرات
میں بھی درج ہے مگر علامہ احمد بونی نے شمس المعارف میں دو اسم
حضرت صلعم کے زیادہ کر کے اس طرح پر لکھا ہے کہ یہ عمل اندرون خانہ
وخانہ تنہا کوٹھری میں کرے اور وظیفہ میں یا محمد یا احمد یا

ابا القاسم بآواز بلند سو دفعہ پڑھے مطلب حاصل ہو اس وظیفہ میں
ندا غائب کو ہے اصحاب کبار اور اولیائے عظام کا معمول رہا ندا ناجائز
ہونیکی کوئی وجہ نہیں انبیاء کرام اور اولیاء اللہ کو کشف تام ہوتا ہے
اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور وارثان حضرت کا کشف سب سے
زیادہ ہے اور مقام محبوبیت میں ہیں انکار رجوع ان حضرات کا دور
سے موجب انکار مرتبہ محبوبیت کا ہے اگر حجاب مانع ہے تو عوام الناس کو
ہے اولیاء اللہ دور سے جیسے دیکھتے ہیں ویسے ہی سنتے ہیں یہ قوت دید
اور شنید کی بنور اسماء الٰہیہ ہوتی ہے کہ ان کا روح اور حواس منور
بنور اسماء الٰہیہ ہوتے ہیں جیسا کہ مضمون حدیث قدسی کا ہے بلکہ شاہ
عبد العزیز صاحب نے تفسیر عزیزی میں سورہ مزمل کی تفسیر میں لکھا
ہے کہ الوہیت اللہ کے دو وصف خاص ہیں ایک یہ کہ جمیع اصوات
جمیع حیوانات کے ہر زمان و مکان میں خفی ہوں یا جلی یعنی سماوی
اور ارضی یعنے ملائکہ کے اور حیوانات بحری کے اور حشرات الارض
وغیرہ کے سنے اور مراد اونکی سمجھے جسکا نام احاطہ علمی ہے دوسرا
وصف یہ ہے کہ ذاکر کی قوت مدرکہ کو اپنے نور سے پر کر دیوے پس
اولیاء اللہ جو جمیع لطائف کے ساتھ ذکر اللہ میں محو ہو گئے بعد فنا کے
اونکو مقام بقاء کا عطا ہوا کہ اس مقام میں اوصاف باری تعالےٰ
کے اوصاف اونکے بن جاتے ہیں سوا اس اوصاف کے سامنے
کوئی چیز محجوب اور دور نہیں ہوتی سب چیز کو عیاناً دیکھتے ہیں اور
سب کی آواز سنتے ہیں اور نیز حدیث قدسی میں وارد ہے کہ اللہ
تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ یعنی میں بیٹھنے والا

پاس اوس شخص کے ہوں جو میرا ذکر کرے شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے تکملہ مدارج نبوت میں لکھا ہے کہ اس وصف باری تعالی سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑا اتصال و اتصاف ہے یہ وصف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں خوب جلوہ گر ہے یعنی جب کوئی حضرت کو یاد کرے تو حضرت اوسکے پاس ہوتے ہیں ایسا ہی وارثان حضرت جو بمقام فنا فی الرسول سے گذر کر اور فنا فی اللہ سے نیز عبور کر کے باقی باللہ ہو جاتے ہیں ان میں بھی صفات باریتعالے کے جلوہ گر ہوتے ہیں خصوصًا قطب الاقطاب غوث الاعظم جو مقام محبوبیت میں سب سے اعلے درجہ میں ہیں اونکو کوئی حجاب اور دوری مانع سماع صوت سے نہیں ہوتی اونکا فرمانا جو میرا نام پکارے اوس کی حاجت روا ہوتی ہے دلیل واضح ہے کہ پکارنا بغیر سماع حضرت غوث اعظم کے بے معنے ہے پکارنے کا تب ہی حکم دیا جب وہ سنتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مَنْ نَادَانِیْ بِاِسْمِیْ فُرِّجَتْ کُرْبَتُہٗ وَقُضِیَتْ حَاجَتُہٗ یعنے جو مجھکو میرا نام لیکر پکارے اسکی سختی دور ہو جاتی ہے اور حاجت پوری ہوتی ہے جیسا بہجت الاسرار میں ہے اور یہ جو کتاب درمختار میں لکھا ہے کہ بعضے علما نے شیئاً للہ کو کفر لکھا ہے سو وجہ اس کی شامی نے اسطرح پر بیان کی ہے کہ اوس نے معنے شیئاً للہ کے یہ سمجھے ہیں کہ خدا کو شی کی حاجت ہے پس یہ لفظ بولنا کفر ہے شامی نے خود جواب دیا کہ یہ معنے مراد نہیں ہوتے بلکہ معنی مراد یہ ہیں کہ واسطے اکرام اللہ تعالے کے جب یہ معنی مراد ہوں تو شیئاً للہ کہنا مستحب ہے ظاہر ہے اگر کوئی شخص کسی سے کوئی چیز مانگتا ہے تو

اللہ کہکر مانگتا ہے سب کی مراد یہی ہوتی ہے کہ واسطے رضامندی اور اکرام اللہ کے یہ چیز دو ورنہ یہ معنے کہ اللہ تعالے کو حاجت ہے معاذ اللہ کفار بھی اس لفظ سے یہ معنے نہیں سمجھتے سوائے اس شبہ کے اور کوئی وجہ ممانعت کی نہیں۔ یہ شبہ بھی مبنی بر خیال فاسد ہے۔ اور یہ دور سے دیکھنا اور سننا اصحاب کبار کی شہادت سے ثابت ہے کہ حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالے عنہ منبر پر خطبہ پڑھتے ہوئے پکارے یا ساریۃ بن زنیم الجبل الجبل یعنے اے ساریہ (نام امیر لشکر) زنیم کے بیٹے پہاڑ کو پشت پر لو یعنی پہاڑ کی آڑ میں آؤ لوگ سنکر حیران ہوئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ امیر اچھا کہہ رہا ہے اسکو کہنے دو بعدہ عبد الرحمان بن عوف رضہ نے امیر المومنین سے پوچھا یہ کیوں کہا فرمایا ساریۃ کی فوج کو دیکھا کہ کفار کی فوج میں گھیرے گئے ہیں۔ پس و پیش سے کفار آگئے ہیں اونکو پکار کر کہا کہ تم پہاڑ کی آڑ لو ساریۃ جب آئے اونسے پوچھا گیا تو اونھوں نے بیان کیا کہ جمعہ کے روز صبح سے دوپہر تک لڑتے رہے جب سورج سر سے ڈھلا تو کفار کا زور ہوا اتنے میں آواز حضرت امیر المومنین کی ایک غار سے آئی کہ پہاڑ کی آڑ لو سو ایسا ہی کیا تو فتح اسلام کی ہوئی اس معاملہ میں ایک ماہ کے راستہ پر دیکھنا اور آواز کا پہنچانا ولی کا کام ہے جیسا کہ ایک ماہ کا راستہ ویسا سالہا کا راستہ مساوی ہے جیسا ولی دور سے دیکھتا ہے ویسا ہی سنتا ہے اور شعار صحابہ کرام کے ندائے میت کے اکثر ہے جیسا کہ مرثیہ صفیہ بنت عبد المطلب کا حضرت کی شان میں مشہور معروف ہے جس کا مطلع یہ ہے۔ اَلَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کُنْتَ رَجَاءَنَا وَکُنْتَ بِنَا بَرًّا

ذالک تاک جاہیا الخ اور پکارنا ہزارہا اصحاب کبار کا غزوات ملک شام میں بروقت قتال یا محمد یا منصور امت امت جیسا غزوہ یرموک میں ندا کرتے رہے سب کو معلوم ہے اور غزوہ مرج القبائل میں ہزار اصحاب کا شعار تھا یا محمد یا محمد انزل النصر انزل النصر اور قصہ ملکہ ماریہ نصرانیہ کا اور خبر دینی حضرت عیاض بن غانم رضی اللہ عنہ کو اوسکے حالات مخفیہ و واقعات سالہا سال گذشتہ کی باعلام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت عجیب و غریب ہے بلکہ جملہ واقعات فتوح شام کے ایک سے ایک موجب روشنی ایمان ہیں ابو الہول حبشی کے زنجیر قید میں کفار کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم باشارہ توڑ دئے اور چند بار ابو عبیدہ جراح رض کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مابین خواب و بیداری کے واقعات کفار سے آگاہ فرمایا۔ اور حضرت غوث اعظم قدس سرہ کے کرامات و انکشاف امور غیبیہ کا وہی مستند ہے جو کچھ آپنے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا کہ میں قیامت تک اپنے مرید و محب کا ہاتھ پکڑنے والا ہوں جب لغزش کہا جاوے میرے گھوڑے پر زین کسا ہوا ہے اور میرا نیزہ کھڑا ہے اور میری تلوار برہنہ ہے اور میری کمان پر زہ چڑھائی ہوئی ہے۔ اور منکرین کشف انبیا و اولیاء کرام کے جو وجوہ انکار کی عوام کے سامنے پیش کرتے اور حضرت صلعم نے و حضرت سلیمان و حضرت یعقوب کے بعض واقعات بیان کرتے ہیں جواب اون انکار کا یہ ہے کہ جب ثبوت و شہادت شرعی کشف تام کی علمائے امت کو مسلم ہے۔ تو ایسے وجوہات مزعومہ کے سامنے دلیل شرعی کا انکار عناد ہے اور خلاف طریق اسلام۔ اور منکرین کا استدلال کہ قرآن مجید میں دعا کا لفظ آیا ہے اور ہر جگہ میں

مخالفت ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو نہ پکارو۔ جواب اسکا یہ ہے کہ کلام اللہ شریف میں دعا بمعنے عبادت ہے اور ہر جگہ یہی مراد ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی عبادت مت کرو۔ اور اسی واسطے سجدہ تحیت کو جو سلاطین اور مشائخ کے حضور میں رائج تھا اوسکو شرک و کفر کسی نے نہیں کہا مشرکین و نصاریٰ و یہود جو غیر اللہ کا سجدہ کرتے ہیں۔ وہ سجدہ عبادت کا ہے کہ وہ اپنے معبودوں کے سامنے جو سجدہ کرتے ہیں اوسکو عبادت جانتے ہیں برخلاف اوسکے کوئی مسلمان سجدہ پیش سلطان و شیخ کے عبادت نہیں جانتا۔ خلاصہ مطلب یہ ہے کہ علم غیب نام ہے اوس علم کا جو عقول سے برتر ہو اور وہ علم شریعت کا ہے اور علوم شریعت کے حضرت صلعم پر تمام و کمال ختم ہو گئے۔ ویسا ہی علم غیب حضرت صلعم اور وارثان حضرت صلعم پر ختم ہے دوسرا کوئی دعوے کرے تو کاذب ہے اسی کا نام بصیرت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اِنَّمَا اَدْعُوا اِلَی اللّٰہِ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ یعنی کہہ کہ میں دانا و بینا ہو کر تم کو بلاتا ہوں اور میرے وارث اور میں مشرک نہیں۔

شجرہ علیہ چشتیہ بہشتیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد فھٰذہ سلسلتی من مشائخی فی الطریقۃ الچشتیۃ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الٰی محمد سید المرسلین رسول الثقلین سیدنا ومولٰنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وکتابہ واتباعہ وسلم

الٰہی بحرمت امیر المؤمنین و امام المسلمین ابن عم النبی حضرت
علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ التابعین
التابعین خیر الواعظین حضرت الشیخ ابی النصر الحسن ابن ابی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ
ابی الفضل عبد الواحد بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت الشیخ ابی الفیض فضیل بن عیاض رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت امان الارض حضرت الشیخ السلطان
ابراہیم بن ادہم البلخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت الشیخ خواجہ سدید الدین حذیفۃ المرعشی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ خواجہ
امین الدین ابی ہبیرۃ البصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت الشیخ خواجہ ممشاد علو الدینوری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ خواجہ ابی اسحٰق
الچشتی الشامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
حضرت الشیخ قدوۃ الدین خواجہ ابی احمد بن فرسنافہ
الچشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت
الشیخ محمد بن ابی احمد الچشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت الشیخ ناصر الدین ابی یوسف الچشتی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ خواجہ
قطب الدین مودود الچشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت الشیخ حاجی محمد شریف زندنی رضی اللہ تعالیٰ

عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مقتدائے اہل العرفان حضرت خواجہ
عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت
الشیخ خواجہ معین الدین حسن چشتی سنجری اجمیری رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شہید المحبۃ حضرت الشیخ
خواجہ قطب الدین وکیل الباب اوشی بختیار کاکی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ فرید الدین
شکر بار حریق المحبۃ مسعود الاجودھنی گنج شکر رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ سلطان المشائخ
خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی محمد بن احمد البدایونی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ خواجہ نصیر الدین
محمود الاودھی چراغ دہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت الشیخ کمال الحق والدین المشہور بعلامہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ
سراج الحق والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ حضرت الشیخ علم الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ محمود المعروف براجن
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ
جمال الدین المعروف بشیخ جمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت الشیخ حسن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت الشیخ قطب المدینۃ

الشیوخ حضرت شیخ یحییٰ المدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ حضرۃ الشیخ شاہ کلیم اللہ الجہان آبادی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرۃ الشیخ نظام
الدین الاورنگ آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ حضرۃ الشیخ مولانا محب النبی مولوی فخر الدین
محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرۃ
الشیخ خواجہ حافظ نور محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت شیخ المشائخ حضرۃ سلطان المشائخ شاہ سلیمان
التونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرۃ
صاحب الجمال شمس الحق والدین صاحب السیال رضی اللہ تعالیٰ
عنہ عاقبت دین و دنیائی این مسکین بخیر گرداں۔

اور چار رکعت نماز حاجت بعد نماز عشاء کے پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین دفعہ اور (۲) (۳) (۴) رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص اور معوذتین ایک ایک دفعہ یہ نماز برابر لیلۃ القدر کے ہے اور قضائے حاجات کے لئے کافی ہے اور ترمذی نے عبداللہ بن ابی اوفے رض سے روایت کیا کہ حضرت صلعم نے فرمایا کہ جسکو کوئی حاجت ہو خدا تعالیٰ کیطرف ہو یا بندہ کی طرف وہ اچھی طرح سے وضو کرے اور دو رکعت پڑھے بعد سلام کے کلمہ شریف اور درود شریف پڑھے بعدہ یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ
لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ